حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

تھل میں کاشتکاری بذریعہ ڈرپ آبپاشی

محمد نذیر چوک سرور شہید، تھل

ڈرپ آبپاشی کے فوائد

- پانی کی بچت
- صحیح اور مقررہ وقت پر پانی کی فراہمی
- پیداواری اخراجات میں کمی
- پیداوار اور معیار میں بہتری
- جڑی بوٹیوں کی کم نشوونما
- کھاد و کیمیائی اجزاء کا بہتر استعمال
- ریتلے علاقوں کے لئے موزونیت
- غیر ہموار زمینوں کے لئے موزوں ترین

ڈرپ آبپاشی

زراعت میں پانی ایک بنیادی جزو ہے۔ زراعت میں بہتری اور فصل کی اچھی نشونما کے لئے پانی کا بروقت اور مناسب استعمال بے حد ضروری ہے۔ فصل کی پیداوار اور معیار میں بہتری لانے اور پانی کے اخراجات کم کر کے کسانوں کا معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے ڈرپ آبپاشی کا نظام تشکیل دیا گیا ہے۔ ڈرپ آبپاشی پر تحقیقات کی ابتداء 1860 میں جرمنی سے ہوئی۔ جب مٹی سے بنائے گئے پائپوں کی مدد سے قطرہ قطرہ آبپاشی کرنے کی کوشش کی گئی۔ تقریبا" سو سال مختلف تجربات اور تحقیقات سے گزرنے کے بعد جدید ڈرپ آبپاشی نظام کی باقاعدہ بنیاد 1959 میں اسرائیل میں رکھی گئی۔ تجرباتی بنیادوں پر لگنے والا پہلا سسٹم خاصا کامیاب رہا اور اس نظام کو زراعت کے میدان میں ایک انتہائی اہم ایجاد تصور کیا جاتا ہے۔

نظامتِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب
۲۱- آغا خان (ڈیوس) روڈ، لاہور

حکومت پنجاب، محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاح آبپاشی، ڈرپ آبپاشی کا نظام لگانے میں کسانوں کو مالی اور تکنیکی مدد فراہم کرتا ہے۔ محمد نذیر ان کسانوں میں سے ایک ہیں جو اس نظام سے مستفید ہو رہے ہیں۔ چوک سرور شہید کے قریب صحرائے تھل میں وہ 7.5 ایکڑ رقبے پر ڈرپ کی مدد سے کاشتکاری کر رہے ہیں۔ عام زمین سے تقریباً 30 فٹ اونچا ہونے کی وجہ سے ان کے یہ کھیت ویران پڑے تھے کیونکہ لفٹ اریگیشن کا تجربہ بہت ہی مہنگا اور ناکام ثابت ہوا۔

ہموار زمین میں روایتی طریقہ آبپاشی سے کاشتکاری کرنے پر اٹھنے والے اخراجات، ریتلی اور غیر ہموار زمین کی نسبت بہت کم ہوتے ہیں۔ لیکن ڈرپ آبپاشی ہر طرح کی زمین کے لئے مفید ہے اور اس پر آنے والے پانی کے اخراجات سب سے کم ہوتے ہیں۔

"یہ زمین میں نے دو سال پہلے بہت سستی خریدی تھی اور پھر اسے قابل کاشت بنانے کے لئے بہت کوشش کی مگر کامیاب نہیں ہو سکا۔ ہم نے لفٹ اریگیشن سے پانی لگایا وہ بہت مہنگا پڑا تھا چار دن ٹیوب ویل چلتا تو پھر یہ 7.5 ایکڑ سیراب ہوتا تھا۔ میں نے دو دفعہ پانی لگایا پھر دل برداشتہ ہو کر چھوڑ دیا اور ساری فصل خشک ہو گئی۔"

ریت کے اس ٹیلے کو آباد کرنے کا تجربہ اس قدر مہنگا تھا کہ دل برداشتہ ہو کر نذیر نے یہ زمین فروخت کرنے کی کوشش کی لیکن کوئی خریدار نہ مل سکا اور پھر ڈرپ آبپاشی سے اسے چار چاند لگ گئے۔ اس خوش گوار تبدیلی کو محمد نذیر نے حیران کن لہجے میں کچھ اس طرح بیان کیا!

"میں نے تو یہ زمین بیچنے کی بہت کوشش کی اور جتنے میں مَیں نے خریدی تھی اس سے کم قیمت پر بھی بیچنے کے لئے تیار تھا لیکن کوئی گاہک ہی نہ مل سکا۔ کسی نے مجھے ڈرپ کا مشورہ دیا تو میں نے فوراً حامی بھر لی کیونکہ زمین بکنے کی کوئی امید نہیں تھی اور آبپاشی کا کوئی اور طریقہ نہیں تھا۔ مگر یہ تجربہ اتنا بہترین اور کامیاب رہا کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ ابھی پہلی فصل تیار ہو رہی ہے اور زمین کے خریدار بھی آ گئے ہیں اور پچاس فیصد منافع دے کر بھی خریدنا چاہتے ہیں مگر اب میں نہیں بیچوں گا"

اس ٹیلے پر لگی سبزیات کی پہلی فصل اپنا پھل دینے کے لئے تیار ہونے کے قریب ہے۔ فصل کاشت ہونے سے قبل محمد نذیر ڈرپ آبپاشی سے سو فیصد مطمئن دکھائی دیتے ہیں۔

"میں نے یہاں پیاز، بھنڈی، کریلے اور شکر قندی اگائی ہوئی ہے۔ ان کی نشوونما بہت اچھی ہے اسی لئے یقیناً فصل بھی اچھی

ہو گی۔ ڈرپ پر ہمارا خرچہ روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت کافی کم ہوا ہے اور پودوں کی بڑھوتری بھی بہت اچھی ہے اسی لئے میں تو بہت مطمئن ہوں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اس زمین پر مناسب خرچہ کر کے کاشتکاری ممکن ہو گئی ہے۔"

ہموار زمین میں روایتی طریقہ آبپاشی سے کاشتکاری کرنے پر اٹھنے والے اخراجات، ریتلی اور غیر ہموار زمین کی نسبت بہت کم ہوتے ہیں۔ لیکن ڈرپ آبپاشی ہر طرح کی زمین کے لئے مفید ہے اور اس پر آنے والے پانی کے اخراجات سب سے کم ہوتے ہیں۔ جبکہ اس میں پانی کا استعمال روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت 70 فیصد تک کم ہوتا ہے۔ نذیر صاحب نے پانی کی بچت بارے اپنے تجربات ان الفاظ میں بیان کئے!

"میرا یہ کھیت 5 حصوں میں تقسیم ہے ایک حصہ 20 سے 25 منٹ میں سیراب ہوتا ہے اور 7.5 ایکڑ سیراب کرنے میں دو گھنٹے لگتے ہیں۔ روزانہ کی بنیاد پر پانی دیتے ہیں، اس لئے ایک ہفتے میں پانی لگانے کے لئے 14 سے 16 گھنٹے درکار ہوتے ہیں۔ اگر روایتی طریقہ آبپاشی سے سیراب کریں تو 14 گھنٹے میں ایک ایکڑ ہی سیراب ہو گا۔ مجھے تو بہت فائدہ پہنچ رہا ہے اس کا۔"

پانی کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہو گا کہ پانی کے ذخائر میں تیزی سے کمی آ رہی ہے اسی لئے پانی کا صحیح استعمال بہت ضروری ہے۔ ان ذخائر کو ضائع کئے بغیر ان کا صحیح استعمال صرف ڈرپ آبپاشی سے ہی ممکن ہے۔ کاشتکاروں کو چاہئے کہ پانی کا کم اور صحیح استعمال کرنے، اپنے اخراجات کم کرنے اور اپنی آمدن میں اضافہ کے لئے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاح آبپاشی سے بھرپور استفادہ کریں۔